Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۳	۲۲ ماہ نبوت ۱۳۲۴ ھش	۱۶ ذوالحجہ ۱۳۶۴ ھ	۲۲ نومبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۷۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۱/۲ ۴ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کے پاؤں کے درد نقرس میں آج زیادتی ہے گھٹنے میں ویسی ہی درد ہے۔ آج بخار بھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے اجتماعی اور انفرادی طور پر خصوصیت سے دعائیں کریں۔

حضرت امّ المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ۔ کھانسی اور بخار کی وجہ سے زیادہ ناساز ہے۔ اسہال بھی آ رہے ہیں۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

کل ۱۱ بجے دن جامعہ احمدیہ (گیسٹ ہاؤس) میں جناب حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری "اردو زبان کے محاورات" پر اور شیخ عبدالخالق صاحب بائیبل پر تقاریر کرینگے۔

ملک نذیر احمد صاحب طبیب واقف تحریک جدید کی چھوٹی بچی فوت ہو گئی۔ جنازہ بعد نماز عصر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔ دعائے نعم البدل کی جائے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کا

ہندوستان کے ہر علاقہ میں تبلیغ کے لئے احمدی جماعتوں سے مطالبہ

(از ایڈیٹر)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مثیل قرار دے کر خدا تعالیٰ اپنی ہستی کے ثبوت میں اور اسلام کی صداقت میں جو تازہ بتازہ نشانات دکھا رہا ہے۔ انکی غرض و غایت یہی ہے کہ جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دامن سے وابستگی اختیار کرنیوالے خدا تعالیٰ کے قرب اور اسکی رضا حاصل کرنیوالی راہوں پر زیادہ سے زیادہ تیزی کے ساتھ قدم ماریں۔ اور اس کی خاطر ہر ممکن قربانی زیادہ سے زیادہ شان کے ساتھ پیش کریں۔ وہاں ساری دنیا کو اسلام کا حلقہ بگوش بنانے کے متعلق بھی اپنا فرض پوری طرح محسوس کریں۔ اور اس کی ادائیگی میں غیر معمولی کوشش سے کام لیں۔

احباب جماعت جانتے ہیں کہ جب سے خدا تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر اپنے الہام کے ذریعہ یہ منکشف فرمایا ہے۔ کہ آپ ہی وہ مصلح موعود ہیں جسکی بشارت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالیٰ نے دی۔ اور جس کے ہاتھوں اسلام کی غیر معمولی ترقی اور غلبہ مقدر ہے۔ اس وقت سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو اسلام کے متعلق اپنی جدوجہد میں غیر معمولی سرگرمی اور شدت پیدا کرنے کی تاکید فرما رہے ہیں۔ اور اس کے لئے اس وقت تک کئی ایک نہائت ہی جامع سکیمیں تجویز فرما چکے ہیں۔ چونکہ یہ سب تحریکیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا شدہ علم کی بنا پر فرما رہے ہیں۔ اس لئے ان کی کامیابی میں کوئی شک و شبہ نہیں ہو سکتا۔ بشرطیکہ جماعت ان کے متعلق اسی جوش اور خلوص کے ساتھ لبیک کہے۔ جو انبیاء کی جماعتوں کا خاصہ ہے اور جسے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتے ہیں

احباب جماعت یہ بھی جانتے ہیں۔ کہ احمدیت کی تبلیغ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام اکناف عالم تک حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک عہد میں ہی پہنچا۔ اور زیادہ سے زیادہ وسعت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اس وقت تک بیرونی ممالک کے اور ہر مذہب و ملت کے لاکھوں انسان حلقہ بگوش اسلام ہو چکے ہیں۔ جن میں ایسے ایسے مخلص اور فدائی بھی ہیں۔ کہ ان کے حالات سنکر رشک آتا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بیرونی ممالک میں اور بھی تبلیغ اسلام کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنے کے لئے بہت سے نئے مبلغ روانہ کر چکے اور کر رہے ہیں۔ لیکن حضور ہندوستان کو بھی اس کا حق دینے کا پورا پورا خیال رکھتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں ۲ نومبر کے خطبہ میں نہائت شرح و بسط کے ساتھ جماعت احمدیہ کو مخاطب کر کے یہ تحریک فرما چکے ہیں۔ کہ مختلف علاقوں میں تبلیغ احمدیت وسیع کرنے کے لئے مختلف زبانوں کے مبلغ تیار کئے جائیں چنانچہ حضور نے فرمایا:-

"ہمیں سارے ہندوستان میں تبلیغ کرنے کے لئے ہر زبان کو جاننے والے لوگ پیدا کرنے چاہئیں اس کے لئے سب سے پہلے یہ ضروری ہے۔ کہ ہماری مختلف صوبوں کی جماعتیں اپنے اپنے علاقہ سے کچھ لوگوں کو منتخب کریں۔ جو اپنی زندگیاں اس غرض کے لئے وقف کریں۔ کچھ تامل جاننے والے ہوں کچھ گجراتی جاننے والے کچھ مرہٹی جاننے والے کچھ کنڑی جاننے والے کچھ اڑیہ جاننے والے کچھ تلنگی جاننے والے۔ اور ضروری نہیں کہ یہ لوگ عالم ہوں۔ کام شروع کرنے کے لئے جو سامان میسر ہو اسے استعمال کیا جا سکتا ہے ایسے آدمیوں سے بھی کام لیا جا سکتا ہے۔ جو تھوڑا بہت اپنی زبان کا علم رکھتے ہوں.... اگر معمولی لکھے پڑھے ہی مل جائیں تو بھی کام چل سکتا ہے۔ لیکن اگر لکھے پڑھے نہ بھی ملیں۔ تو ان پڑھوں کو بھی زبانی باتیں سکھائی جا سکتی ہیں.... ضروری نہیں کہ ہمیں کام شروع کرنے کے لئے بڑے بڑے عالم آدمیوں کی ضرورت ہو۔ بلکہ ایسے علاقوں میں جہاں کوئی پڑھا ہوا آدمی نہیں مل سکتا۔ اگر ان پڑھ احمدی مل جائے۔ تو ان پڑھ ہی ہمارے پاس بھجوا دیا جائے۔ اس کو زبانی مسائل سمجھائے جا سکتے ہیں تا کام شروع ہو جائے"

اسی سلسلہ میں حضور نے کشمیری زبان جاننے والوں کا بھی مطالبہ فرمایا۔ اس سکیم سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے سارے ہندوستان کو خطاب کرنے کے لئے کیسی مکمل اور جامع سکیم تجویز فرمائی ہے۔ اب اسکو کامیاب بنانا اور خدا تعالیٰ کے خاص فضلوں کا اپنے آپ کو مورد ٹھہرانا ان علاقوں کی احمدی جماعتوں کا کام ہے جنہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت حاصل کرنے کا موقعہ عطا فرمایا ہے۔ اور ساتھ ہی انکے لئے کسی قسم کے عذر کی کوئی گنجائش نہیں باقی رہنے دی۔ اس بارہ میں زیادہ سے زیادہ یہی کہا جا سکتا تھا۔ کہ ہمارے ہاں کوئی ایسا پڑھا لکھا آدمی نہیں۔ جو مرکز میں دینی تعلیم حاصل کر کے اپنے علاقہ میں تبلیغ کا کام کر سکے۔ لیکن حضور نے لکھے پڑھے کی شرط بھی اڑا دی ہے۔ اور اب ہر صوبہ کی احمدی جماعتیں بآسانی اس تحریک میں حصہ لے سکتی ہیں۔ جنہیں جلد تر حصہ لینا چاہیے

احباب جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس قسم کے مواقع روز روز میسر نہیں آ سکتے۔ جسطرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عہد مبارک اب کسی کو کسی قیمت اور کسی قربانی پر بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے موعود خلیفہ ایدہ اللہ تعالیٰ اور موعود مصلح کا عہد سعادت مہد بھی پھر لوٹ کر نہ آئیگا۔ اور آج جو سعادت اور جسقدر خدا تعالیٰ کی رضا نہائت معمولی اور حقیر قربانیوں کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے۔ پھر اسکا عشر عشیر بھی آج کی نسبت ہزاروں گنے زیادہ قربانیاں کرنے پر حاصل نہیں ہوگا۔ پس اے احمدی جماعت اس مبارک عہد کے جسقدر بھی فیوض و برکات حاصل کر سکتی ہے، کر اور اپنے پیارے اور محبوب خلیفہ کے مونہہ سے جو بات بھی نکلتی ہے۔ اس پر انتہائی کوشش اور سعی سے عمل کر تا دنیا میں سرخرو ہو اور عاقبت میں خدا تعالیٰ کی رحمت اور فضل کے سایہ کے نیچے تیرا مقام ہو۔ ہمیں امید

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

ہمارا سالانہ جلسہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اسلامی دنیا کا عظیم الشان اجتماع دارالامان قادیان میں

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۴۵ء بروز بدھ جمعرات جمعۃ المبارک

منعقد ہو رہا ہے

ہر احمدی آئے ——— خود آئے ——— دوسروں کو ساتھ لائے

ہمارا یہ جلسہ

پیارے امام کی ملاقات ——— حضور کے ایمان پرور ارشادات

اور

علماء جماعت کے تحقیقی لیکچرز کا ——— نیز مختلف علاقوں کی مختلف زبانیں بولنے والے ——— بظاہر ایک دوسرے سے بیگانہ

لیکن

ایک ایمان کی لڑی میں منسلک ——— آپس میں شدید محبت رکھنے والے بھائیوں

کی

ملاقات کا ایک پلیٹ فارم ہوگا

ہمارا یہ جلسہ

بوجہ خالص روحانی تعلقات و مظاہرات

کے

صداقت احمدیت ——— صداقت مامور من اللہ

کا زندہ نشان ہے

احباب جماعت سے استدعا ہے کہ ابھی سے اپنے غیر احمدی وغیر مسلم دوستوں اور عزیزوں کو اس میں شمولیت کے لئے تیار کریں۔ پروگرام حسب ذیل ہے۔

پہلا دن ۲۶ فتح ۱۳۲۴ھش مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۴۵ء بروز بدھ

اجلاس اول ——— (۱۰ بجے صبح تا ۱-۱۵ بعد دوپہر)

۱۰ تا ۱۰-۱۰	تلاوت	
۱۰-۱۰ تا ۱۰-۴۰	افتتاحی تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ امام جماعت احمدیہ قادیان
۱۰-۴۰ تا ۱۰-۵۰	نظم	
۱۱ تا ۱۱-۴۵	خدا تعالیٰ کی صفت خالقیت	جناب قاضی محمد اسلم صاحب بی۔ اے (کینٹب) فیلو پنجاب یونیورسٹی پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۳۰	ذکر حبیب	حضرت مفتی محمد صادق صاحب ڈی ڈی سابق مبلغ انگلستان و امریکہ
۱۲-۳۰ تا ۱-۱۵	حقیقت نبوت مستلزم ہے کہ نبوت قائم رہے۔	جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری مولوی فاضل ومنشی فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان

نماز ظہر وعصر

اجلاس دوم ——— (۲-۳۰ بعد دوپہر تا ۵ بجے شام)

۲-۳۰ تا ۲-۴۵	تلاوت ونظم	
۲-۴۵ تا ۳-۳۰	آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان احمدیت کے نقطہ نظر سے	جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ
۳-۳۰ تا ۴-۱۵	صفائی و پاکیزگی کے متعلق اسلامی احکام	جناب مولانا مولوی محمد یار صاحب عارف مولوی فاضل سابق مبلغ انگلستان
۴-۱۵ تا ۵	خلافت علیٰ منہاج نبوت کا مفہوم اور اسکی اہمیت	جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم بی۔اے ایل۔ایل۔بی پلیڈر

پروگرام شب مسجد اقصیٰ ۲۶ دسمبر ۱۹۴۵ء بروز بدھ (۶½ بجے بعد نماز مغرب)

۶-۳۰ تا ۶-۴۵	تلاوت ونظم
۶-۴۵ تا ۷-۳۰	علمائے اسلام کا طریق تبلیغ :۔ جناب مولوی عبدالمنان صاحب عمر ایم۔اے پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان
۷-۳۰ تا ...	کراس آف ... کی طرف سے جاتی ہے :۔ جناب ڈاکٹر عبدالاحد صاحب ایم۔ ایس سی پی ایچ ڈی ڈائرکٹر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

دوسرا دن ۲۷ فتح ۱۳۲۴ھش مطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۴۵ء بروز جمعرات

(۱۰ بجے صبح تا ۱-۱۵ بعد دوپہر)

۱۰ تا ۱۰-۱۵	تلاوت ونظم	
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۱۰	اشتراکیت کے اقتصادی اصول کا اسلامی اقتصادی اصول سے موازنہ	صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب فاضل بی۔ اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان
۱۱-۱۰ تا ۱۱-۵۵	بلاد عرب میں احمدیت	آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے سی۔ ایس۔ آئی۔ جج فیڈرل کورٹ انڈیا
۱۲ تا ۱-۱۵	اسلام میں زکوٰۃ و صدقات کی اہمیت اور ضرورت	جناب مولانا مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

نماز ظہر وعصر

اجلاس دوم (۲-۳۰ بعد دوپہر شروع ہوگا)

تلاوت ونظم

تقریر دلپذیر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ قادیان

پروگرام شب مسجد اقصیٰ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۵ء بروز جمعرات

۸ بجے شب تلقین عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تیسرا دن ۲۸ فتح ۱۳۲۴ھش مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۴۵ء بروز جمعہ

(۱۰ بجے صبح تا ۱-۱۵ بعد دوپہر)

۱۰ تا ۱۰-۱۵	تلاوت ونظم	
۱۰-۱۵ تا ۱۱	وفات مسیح کا غلط عقیدہ مسلمانوں میں کس طرح پیدا ہوا۔	جناب مولانا مولوی محمد سلیم صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ
۱۱ تا ۱۱-۴۵	سکھ مذہب کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحقیق اور سکھوں پر اسکا اثر	جناب گیانی واحد حسین صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۳۰	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بشارات اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں	جناب مولانا مولوی ابو العطاء صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

نماز جمعہ وعصر

اجلاس دوم (۲-۳۰ بعد دوپہر شروع ہوگا)

تلاوت ونظم

تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ امام جماعت احمدیہ قادیان

پروگرام شب مسجد اقصیٰ ——— ۲۸ دسمبر بروز جمعۃ المبارک

۸ بجے شب اجلاس احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن

نوٹ :۔ ناظر دعوۃ وتبلیغ کی اجازت سے پروگرام میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

الداعی :۔ ناظر دعوت وتبلیغ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نئے مجاہدین کی آمد پر جماعت احمدیہ لنڈن کا جلسہ خوش آمدید

ایک سوسائٹی کے ممبروں کی مسجد احمدیہ میں تشریف آوری

احمدی مبلغین کی طرف سے تازہ نشانات کے ساتھ اسلام کا قیمتی تحفہ پیش کیا گیا

۳ نومبر بروز ہفتہ لنڈن ایرفشی ایشن سوسائٹی کے ممبر تین بجے شام مسجد احمدیہ لنڈن دیکھنے کے لئے آرہے تھے انہیں تبلیغ کی خاطر مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن نے تجویز فرمایا۔ کہ مبلغین تحریک کے خیر مقدم کی تقریب کو بھی اس کے ساتھ شامل کر لیا جائے۔

سوسائٹی مذکورہ کے چالیس ممبر بقیادت ... سیکرٹری کی قیادت میں تین بجے پہنچے۔ جماعت کے اکثر انگریز اور ہندوستانی دوست اس سے قبل تشریف لا چکے تھے۔ اور اخلاص کے ساتھ انتظامات میں مصروف تھے۔ جناب مولوی شمس صاحب ان سب کو مسجد دکھانے کے لئے لے گئے۔ انہوں نے بہت سے سوالات کئے۔ آں مکرم نے جوابات دیئے۔ کعبہ کی طرف رُخ کرنے کا فلسفہ۔ نمازوں کے پانچ اوقات مقرر کرنے کی حکمت۔ اسلامی نماز کی ادائیگی کا طریق وغیرہ امور پر روشنی ڈالی۔ بعض ممبروں نے اس امر پر بہت تعجب کا اظہار کیا۔ کہ مسجد میں کرسیاں نہیں ہیں۔ اور یہ کہ فرش پر نماز ادا کی جاتی ہے۔

اس کے بعد لیکچر روم میں جناب مولوی صاحب کی صدارت میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ مکرم مسٹر بلال نٹل نے جو ان پرندوں میں سے ہیں۔ جنہیں الٰہی نوشتہ کے ماتحت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے غلاموں نے پکڑا تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ اور درود شریف پڑھا۔ یہ منظر بڑا ہی خوشکن تھا۔ کہ خدا تعالیٰ نے تثلیث کے مرکز میں خود ان لوگوں میں سے جو تین خداؤں کے ماننے والے تھے خدائے واحد کے کلام کو عقیدت و محبت سے پڑھنے والے حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے والے پیدا کر دیئے الحمد للہ

بعد ازاں مکرم میر عبد السلام صاحب نے مختصر تقریر میں نئے آنے والے مبلغین کو خوش آمدید کہا۔ اور بتایا کہ کس طرح مرکز احمدیت سے اکناف و اطراف عالم میں اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے اور اسلام کی فتح کے یقین سے پُر نوجوان بھیجے جا رہے ہیں۔ آپ نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ نووارد مبلغین مادی طور پر آپ لوگوں کی دولت میں کوئی اضافہ نہیں کر سکتے۔ اور یہ کہ آپ کا ملک سائنس میں بھی بہت ترقی کر چکا ہے۔ لیکن ان کے پاس روحانیت کا پیام ہے یہ صداقت کے ہتھیاروں سے مسلح ہیں۔ اور انشاء اللہ کامیاب و کامران ہونگے۔

پھر مکرم مسٹر بلال نٹل نے ہماری آمد پر مسرت کا اظہار کیا۔ اور مبلغین سے بہت کچھ سیکھنے کے متعلق اپنا عزم ظاہر کیا۔ آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے بیان کیا۔ کہ میں نے اسلام قبول کر کے حقیقی عیسائیت کو چھوڑ نہیں دیا ہے۔ میرا مذہب مجھے حضرت مسیح ناصری پر ایمان لانے کے لئے بھی کہتا ہے اور میں نے حضرت مسیح کی پیشگوئیوں کے موعود کو ہی قبول کیا ہے۔

برادرم شیخ ناصر احمد صاحب بی۔ اے نے ہر دو ایڈریس کے جواب میں جماعت انگلستان کا شکریہ ادا کیا۔ اور بتایا کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے۔ جو ایک زندہ خدا پیش کرتا ہے۔ وہ خدا جواب بھی اسی طرح بولتا ہے۔ جس طرح پہلے بولا کرتا تھا۔ آپ نے اس ضمن میں سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ کا مسٹر مارٹین کے متعلق رویا پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ خدا تعالیٰ نے حضور کو قبل از وقت خبر دی۔ کہ انگلستان میں سیاسی اور اقتصادی زلازل آنے والے ہیں۔ اور یہ کہ ان مواقع پر مسٹر مارٹین نمایاں کام کرینگے۔ خدا تعالیٰ کی بات عجیب رنگ میں پوری ہوئی۔ عام انتخابات کا اعلان ہو گیا۔ یہ انتخابات زلزلہ کی تمہید تھے اس مہم انتخاب کی سرکردگی مسٹر ہربرٹ مارٹین کے سپرد ہوئی مسٹر مارٹین نے ایسی دانشمندی اور حسن تدبر سے اس مہم کی راہ نمائی کی۔ کہ لیبر پارٹی کو تعجب انگیز کامیابی حاصل ہو گئی۔ اب اس رویا کے بعض حصے ایسے ہیں۔ جن کی صداقت پر مستقبل شہادت دیگا۔ نیز آپ نے یہ بھی بیان فرمایا۔ کہ میں اسلام کا پیرو ہوں۔ محمڈنزم کا پیرو کہلانا پسند نہیں کرتا۔ کیونکہ اسلام صرف محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی نہیں مانتا۔ بلکہ اسلام وہ مذہب ہے، جو حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا۔ اور جس کے پیرو کے لئے تمام انبیاء پر ایمان لانا شرط ہے۔ دنیا میں جتنے بھی نبی آئے وہ سب اسلام کے نبی ہیں۔ اور میں اسلام کو مان کر ان مذاہب کا حقیقی پیرو بنتا ہوں۔

پھر خاکسار کو جواب دینے کا ارشاد ہوا۔ خاکسار نے جناب امام صاحب مسجد لنڈن اور احباب جماعت انگلستان کا شکریہ ادا کیا۔ اور جناب مولوی صاحب کے استقلال سے خدمت دین بجا لانے اور اتنے طویل عرصہ یعنی تقریباً دس سال تک دارالامان اور اہل و عیال سے دور رہنے کی قربانی پر خراج تحسین ادا کیا۔ اور جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے عرض کی۔ کہ خدا کا شکر ہے۔ کہ جنگ کے تاریک ایام گزر گئے۔ اس تکلیف و مصیبت کے وقت میں ہم آپ کے لئے جسمانی طور پر جو کچھ کر سکتے تھے کیا۔ اس کے علاوہ ہمارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور جماعت آپ کے لئے اور ان حالات والے دوسرے احباب کے لئے دعاؤں میں مصروف رہے۔ اور اسی طرح ہماری آپ کے ساتھ روحانی معیت رہی۔ ان اندھیری گھڑیوں میں ایک شعاع مسرت نظر آتی تھی۔ اور وہ یہ کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ساڑھے تیرہ سو سال قبل کی پیشگوئیاں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بتائی ہوئی باتیں پوری ہو رہی تھیں۔ اور جنگ کے تقریباً تمام اہم مراحل کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو خدا تعالےٰ قبل از وقت خبریں دیتا رہا۔ جو درست ثابت ہو کر ہمارے لئے ازدیاد ایمان اور ان تاریک گھڑیوں میں تنویر کا باعث ہوتی رہیں حضور کی مشہور اٹھائیس صد ہوائی جہاز دل والی پیشگوئی کا بطور مثال ذکر کیا۔ آخر میں عرض کیا کہ گو جنگ ختم ہے۔ لیکن دنیا میں ابھی امن قائم نہیں ہوا۔ ہر منبر اور ہر سٹیج سے نظام نو کی آواز بلند کی جا رہی ہے۔ اسلام بھی نظام نو پیش کر رہا ہے مگر اس کا قائم کرنے کا طریق نرالا ہے۔ وہ اس نئے نظام کی بنیاد لوگوں کے قلوب پر رکھنا چاہتا ہے۔ اور اس تسخیر قلوب کی مہم کے لئے ہی اللہ تعالےٰ پر توکل کرتے ہوئے ہم یہاں وارد ہوئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اسلام کی فتح مقدر فرما دی ہے۔ خدا کرے اس کے لانے میں ہمارا بھی حصہ ہو۔ آمین

پھر برادرم چوہدری عبد اللطیف صاحب بی۔ اے نے جماعت کی طرف سے پیش کئے گئے دونوں ایڈریسوں کے جواب میں تقریر فرمائی آپ نے ایڈریس پیش کرنے والے دوستوں اور جماعت کے دیگر احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا۔ کہ انہوں نے اس تقریب کا انعقاد کر کے جو عزت افزائی فرمائی ہے۔ اس کے لئے ہم بہت ممنون ہیں۔ آپ نے بیان فرمایا کہ مجھ سے قبل میرے دو دوست حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی دو پیشگوئیوں کا اپنی تقاریر میں ذکر کر چکے ہیں۔ میں تنگی وقت کے پیش نظر زیادہ طوالت دینا نہیں چاہتا۔ صرف اختصار سے ایک پیشگوئی کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ جو نہایت شان سے پوری ہوئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ایک رویا دیکھا۔ جس میں ایک بادشاہ حضور کے سامنے سے گزرا۔ اور ساتھ ہی الہام ہوا۔ [illegible] یہ پیشگوئی شاہ لیوپولڈ کے وجود میں پوری ہوئی۔ بعض پیشگوئیاں پوری ہونے میں تکرار کا رنگ رکھتی ہیں۔ اسی قسم کی پیشگوئیوں میں سے یہ بھی ایک پیشگوئی ہے۔ شاہ لیوپولڈ کے بعد بعض اور بادشاہ بھی دستبردار ہوئے۔ اور اس طرح یہ پیشگوئی بار بار پوری ہوتی رہی۔ ہم زندہ خدا کو ماننے والے ہیں۔ اور اس زندہ خدا کا پیغام آپ کے سامنے رکھتے ہیں۔

آخر میں مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس صدر تقریب ہٰذا نے تقریر فرمائی۔ آپ نے مبلغین کو خوش آمدید کہنے کے بعد مسٹر پچھورڈ

سیکرٹری لنڈن ایریشی ایشن سوسائٹی اور دیگر ممبروں کا ان کی تشریف آوری پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ کی آمد ہمارے لئے بہت ہی زیادہ مسرت کا باعث ہے۔ ہم ممنون ہیں کہ آپ نے یہاں تشریف لانا پسند فرمایا۔ ہم ایک مذہبی جماعت ہیں۔ اور ایک مذہبی شخص یا جماعت کے نزدیک سب سے قیمتی تحفہ مذہب ہی ہے۔ جو وہ اپنے کسی بھائی کو پیش کر سکتا ہے۔ اس وجہ سے آج مقررین نے آپ کے سامنے یہی ہدیہ پیش کیا ہے۔

آپ نے فرمایا اسلام جیسا کہ مجھ سے پہلے مقررین بیان کر چکے ہیں ایک زندہ مذہب ہے۔ اور ہم ایک زندہ خدا کو جو ایک اور صرف ایک ہے مانتے ہیں۔ انجیل میں بھی درحقیقت توحید کی ہی تعلیم پائی جاتی ہے۔ خود مسیح نے اپنے شاگردوں کو تعلیم دی کہ جب وہ خدا سے دعا کریں تو اسے "باپ" کے لفظ سے مخاطب کریں۔ باپ صرف ایک ہی ہوتا ہے دو نہیں ہو سکتے۔ پس مسیح علیہ السلام کا خدا کو باپ قرار دینا اس امر کی قطعی دلیل ہے۔ کہ وہ خدا کی توحید کے قائل تھے۔

آپ نے بیان کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا افسوس ہے کہ مستشرقین یورپ نے اسلام کی صحیح شکل پیش نہیں کی اور اس کی طرف بہت سی غلط باتیں منسوب کر دی ہیں۔ مثلاً اسلام پر ایک یہ الزام لگایا گیا ہے۔ کہ وہ جبر کی تعلیم دیتا ہے۔ یہ الزام قطعی طور پر بے بنیاد اور صداقت سے بعید ہے۔ کیونکہ قرآن کریم تو صاف کہتا ہے۔ لا اکراہ فی الدین یعنی دین کے بارہ میں کوئی جبر نہیں۔

ہمارے اور دیگر اہل مذاہب میں یہ فرق ہے۔ کہ وہ صرف اپنے اپنے نبیوں کو مانتے ہیں۔ مگر ہم تمام نبیوں کے خدا کی طرف سے ہونے کے قائل ہیں۔ ایک ہندو صرف کرشن جی اور رام چندر جی کو مانتا ہے۔ ایک بدھ مت کا پیرو صرف بدھ کو مانتا ہے۔ ایک زرتشتی صرف زرتشت کو مانتا ہے۔ ایک یہودی حضرت عیسےٰؑ اور دیگر مذاہب کے انبیاء کو تسلیم نہیں کرتا اور ایک عیسائی حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہیں مانتا نیز بنی اسرائیل کے انبیاء کے سوا دیگر اقوام کے انبیاء کو تسلیم نہیں کرتا۔ لیکن ہم بحیثیت مسلم کرشنؑ۔ رامچندرؑ۔ بدھؑ۔ زرتشتؑ۔ موسیٰؑ۔ عیسیٰ علیہم السلام تمام نبیوں کے خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہونے کے قائل ہیں۔ اور ان کے بعد آنے والے نبیوں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی مانتے ہیں۔ پس اسلام جیسا کہ اس کا نام بھی ظاہر کرتا ہے۔ حقیقی طور پر صلح و امن کی بنیاد رکھتا ہے۔ اسلام سلم سے نکلا ہے۔ جس کے معنے صلح کے ہیں۔ سو اسلام نے تمام انبیاء پر ایمان کو اپنے اصول میں داخل کر کے اور ہر نبی کی صداقت کا اقرار کر کے دنیا میں امن کی ایک شاندار بنیاد قائم کر دی ہے۔

اس کے بعد ممبران سوسائٹی کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ ایک دو ممبروں نے سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔

آخر میں جناب مولوی صاحب نے سوسائٹی کے ممبران کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ہمارا اصل تحفہ تو یہی ہے جو آپ کی خدمت میں پیش کیا جا چکا ہے۔ تاہم چائے بھی حاضر ہے۔ مسٹر بفورڈ نے اپنے اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے شکریہ ادا کیا اور جلسہ برخاست ہوا۔ چائے پینے کے بعد مہمان کچھ دیر ٹھہرے۔ اور مختلف احباب سے گفتگو فرماتے رہے۔ اور اسی طرح تبلیغ و تعارف کا موقعہ پیدا ہو گیا۔ انہیں سلسلہ کا لٹریچر پیش کیا گیا جو انہوں نے خوشی اور شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ تقریباً چھ بجے مہمان رخصت ہوئے اور یہ تقریب بفضلہ تعالیٰ خوش اسلوبی سے انجام پذیر ہوئی۔ خاکسار مشتاق احمد۔ مسجد فضل لنڈن

سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مبلغ خدا کا سپاہی ہے

جماعت کے گریجوایٹ مولوی فاضل۔ یا عام علمی قابلیت رکھنے والے احباب جو لیکچر دے سکتے ہوں فوری توجہ کریں اور جلد از جلد اپنے آقا کے حکم کی تعمیل میں اپنے نام اس عظیم الشان سکیم کے پورا کرنے کے لئے بھجوائیں تا جلد از جلد اس دوروں کی سکیم کو عملی جامہ پہنایا جا سکے

(ناظر دعوت و تبلیغ)

جناب مولوی محمد علی صاحب کا ایک اور خطبہ جمعہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر دو افترا

مولوی محمد علی صاحب کی گالیاں

مولوی محمد علی صاحب کے خطبہ جمعہ ۱۲ اکتوبر پر مفصل تبصرہ اس سے قبل اخبار "الفضل" میں کیا جا چکا۔ اب آپ کا خطبہ جمعہ ۱۹۔ اکتوبر ہمارے سامنے ہے۔ یہ خطبہ بھی حسب معمول جماعت احمدیہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلاف الزامات اور گالیوں سے پُر ہے۔ جناب مولوی صاحب کی گالیوں کی شکایت کہاں تک کی جائے۔ ان کا جوش غیظ و غضب ٹھنڈا ہونے میں ہی نہیں آتا۔ ہم ان کی گالیاں سنتے سنتے تھک گئے ہیں مگر وہ گالیاں دیتے دیتے نہیں تھکے۔ ہر خطبہ گذشتہ خطبہ سے زیادہ تلخ اور طعن آمیز ہوتا ہے۔ بدگوئی اور بدزبانی اب جناب مولوی صاحب کی عادت ثانیہ بن چکی ہے۔ وہ کوئی بات طعن و تشنیع اور گالی گلوچ کی آمیزش کے سوا کر ہی نہیں سکتے۔ ہم ان کے خطبہ کے گالیوں والے حصہ کو حوالہ بخدا کر کے اصلی موضوع کی طرف آتے ہیں۔

اس خطبہ میں جناب مولوی صاحب نے کوئی نئی بات نہیں کہی۔ بلکہ انہی پرانی باتوں کو دوہرایا ہے۔ جن کا جواب بارہا دیا جا چکا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ملفوظات کی ایک ڈائری کو جو "الفضل" ۲۶۔ مئی ۱۹۴۷ء میں چھپی تھی۔ جناب مولوی صاحب نے قریباً ڈیڑھ سال سے گالیاں دینے کا بہانہ بنا رکھا ہے۔ جب اور کوئی بات عادت پوری کرنے کے لئے نہیں ملتی تو اسی پر طبع آزمائی شروع کر دیتے ہیں۔ خطبہ زیر بحث کا موضوع بھی زیادہ تر یہی ڈائری ہے۔

مولوی صاحب کا پہلا اعتراض

جناب مولوی صاحب نے اس ڈائری کے دو حصے کئے ہیں۔ اور ہر حصہ پر ایک ایک اعتراض کیا ہے۔ ڈائری کا پہلا حصہ یہ ہے۔

"فرمایا آج کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۱۹۰۱ء سے پہلے اپنے آپ کو نبی سمجھتے تھے یا نہیں؟ اس سوال کا کئی دفعہ جواب دیا جا چکا ہے۔ کہ جہاں تک اس کام کا تعلق ہے جس کا نام قرآن اور حدیث میں نبی رکھا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام شروع دن ہی سے اپنے آپ کو اس کام کا حامل سمجھتے تھے۔ چنانچہ متعدد جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں یہ لکھا ہوا موجود ہے۔ کہ مجھے خدا تعالیٰ نے کثرت سے امور غیبیہ پر مطلع فرمایا ہے۔ مجھے عظیم الشان امور کے متعلق جو انذار اور تبشیر سے تعلق رکھتے ہیں اس نے اپنے فضل سے اطلاع دی ہے۔ اور میرا نام خدا تعالیٰ نے نبی رکھا ہے۔ بلکہ براہین کے زمانہ ہی سے اس قسم کے الفاظ الہامات میں استعمال ہوتے تھے۔ مگر آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں ان کی اور تشریح کر لیا کرتا تھا"

اس پر جناب مولوی صاحب کا اعتراض انہی کے الفاظ میں یہ ہے:۔

"اس کا مطلب صاف یہ ہوا کہ حضرت صاحب فرمایا کرتے تھے۔ کہ میں لفظ نبی کی غلط تشریح کیا کرتا تھا ..... میاں صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق یہ جھوٹ بولا ہے۔ کہ آپ نے کبھی یہ کہا کہ میں پہلے لفظ نبی کی غلط تشریح کیا کرتا تھا۔ اور یقیناً اس کا مطلب سوائے اس کے اور کچھ ہو ہی نہیں سکتا"۔

جناب مولوی صاحب نے ڈائری کے الفاظ "اور تشریح کر لیا کرتا تھا" کے معنی "غلط تشریح کر لیا کرتا تھا" بنا کر اسے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا جھوٹ قرار دیا ہے۔ اور بڑے زور سے لکھا ہے۔ کہ اس کا مطلب سوائے اس کے کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔

اسکے متعلق گذارش ہے کہ یہ بات تو صریح غلط ہے کہ "اور تشریح" کے معنے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نزدیک یہ ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پہلی تشریح غلط تھی اور کسی اعتبار سے بھی صحیح نہ تھی۔ ہاں جناب مولوی صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر جھوٹ کا الزام ثابت کرنے کے لئے "اور تشریح" کے معنے علی الاطلاق غلط تشریح کئے ہیں۔ حالانکہ ڈائری کی عبارت پڑھنے سے ہرگز یہ نتیجہ نہیں نکلتا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سابقہ تشریح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نزدیک کلیتہً غلط تھی۔ کیونکہ اسی ڈائری میں لکھا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

295

"متعدد جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں میں یہ لکھا ہوا موجود ہے۔ کہ مجھے خدا تعالیٰ نے کثرت سے امور غیبیہ پر مطلع فرمایا ہے۔ مجھے عظیم الشان امور کے متعلق جو انذار و تبشیر سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس نے اپنے فضل سے اطلاع دی ہے اور میرا نام خدا تعالیٰ نے نبی رکھا ہے۔ بلکہ براہین کے زمانہ سے ہی اس قسم کے الفاظ الہامات میں استعمال ہوتے تھے۔"

اپنی نبوت کی یہ ساری تشریح جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کی ہے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نزدیک درست ہے۔ اور اس میں قطعاً کوئی غلطی نہیں۔ اس عبارت کے بعد "اور تشریح کر لیا کرتا تھا" کے یہ معنے ہرگز نہیں ہو سکتے۔ کہ جو تشریح اوپر بیان کی گئی ہے۔ وہ سراسر غلط ہے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا مقصد ان الفاظ سے صرف یہ واضح کرنا ہے۔ کہ لفظ نبی کی تعریف میں آپ پہلے کامل شریعت لانا۔ بعض احکام شریعت کو منسوخ کرنا اور بلا استفادہ نبی سابق کے خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنا ضروری سمجھتے تھے۔ اور اس تشریح کے ماتحت چونکہ آپ اپنے تئیں نبی قرار نہیں دے سکتے تھے۔ (گو یہ تشریح بھی بعض نبیوں کی نبوت پر بلحاظ خصوصیات صادق آتی ہے۔ مگر یہ نبوت کی جامع تعریف نہ تھی) اس لئے وہ کام جو قرآن و حدیث میں نبی کا بیان کیا گیا ہے۔ اسے کرنے کے باوجود نیز اس اعتراف کے باوجود کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو نبی اور رسول کہا ہے۔ آپ اس معروف تعریف کے لحاظ سے اپنے تئیں اصطلاح اسلام میں نبی نہیں سمجھتے تھے۔ مگر بعد میں آپ نے نبی کی اور تشریح کی جو جامع ہے۔ اور اس تعریف کے لحاظ سے آپ نے اپنے تئیں نفس نبوت کے اعتبار سے ویسا ہی نبی قرار دیا۔ جیسا کہ انبیاء سابقین کو (گو انبیائے سابقین اپنی خصوصیات کے لحاظ سے پہلی تعریف کے مصداق بھی ہیں۔ اور یہ تعریف بھی ان کے حق میں درست ہے)

مولوی محمد علی صاحب سے چند مطالبات

اگر مولوی صاحب کو ہماری اس تشریح سے اختلاف ہے۔ تو وہ ہمارے مندرجہ ذیل مطالبات کا جواب دیں:-

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۱ء میں تعریف نبوت میں تبدیلی نہیں کی۔ تو کیا وجہ ہے۔ کہ حضور نے اپنے مکتوب مورخہ ۱۷ اگست ۱۸۹۹ء میں تو نبوت کی یہ تعریف لکھی؟

"اسلام کی اصطلاح میں نبی اور رسول کے یہ معنے ہوتے ہیں۔ کہ وہ کامل شریعت لاتے ہیں۔ یا بعض احکام شریعت سابقہ کو منسوخ کرتے ہیں۔ یا نبی سابق کی امت نہیں کہلاتے۔ اور براہ راست بغیر استفادہ کسی نبی کے خدا تعالیٰ سے تعلق رکھتے ہیں۔" اور اس تعریف کے ماتحت اپنے نبی ہونے سے انکار کیا۔

مگر ۱۹۰۱ء کے بعد اپنی تقریر حجۃ اللہ صلک میں نبی کی یہ تعریف فرمائی۔ "خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک کلام پا کر جو غیب پر مشتمل زبردست پیشگوئیاں ہوں۔ مخلوق کو پہنچانیوالا اسلامی اصطلاح کی رو سے نبی کہلاتا ہے۔"

(۲) پھر کیا وجہ ہے۔ کہ تجلیات الٰہیہ صفحہ ۱۳ میں حصر یہ الفاظ میں لکھا؟

"میرے نزدیک نبی اسی کو کہتے ہیں۔ جس پر خدا کا کلام یقینی و قطعی بکثرت نازل ہو۔ جو غیب پر مشتمل ہو۔"

اگر تعریف نبوت میں تبدیلی نہیں ہوئی۔ تو حصریہ الفاظ میں نبوت کی یہ تعریف کیونکر درست ہو سکتی ہے؟

(۳) اگر ۱۹۰۱ء میں تعریف نبوت میں تبدیلی نہیں ہو چکی تھی۔ تو پھر ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صـ۱۳۸ پر آپ نے اسی سائل کے جواب میں جو نبی اللہ کو امتی ہونے کے صریح مغائر سمجھتا تھا۔ یہ کیوں جواب دیا۔ کہ؟

"یہ تمام بدقسمتی دھوکہ سے پیدا ہوئی ہے۔ کہ نبی کے حقیقی معنوں پر غور نہیں کی گئی۔ نبی کے معنے صرف یہ ہیں۔ کہ خدا سے بذریعہ وحی خبر پانے والا ہو۔ اور شرف مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف ہو۔ شریعت کا لانا اس کے لئے ضروری نہیں۔ اور نہ یہ ضروری ہے۔ کہ صاحب شریعت رسول کا متبع نہ ہو۔ پس ایک امتی کو ایسا نبی قرار دینے میں کوئی محذور لازم نہیں آتا۔ بالخصوص اس حالت میں کہ وہ امتی اسی نبی متبوع سے فیض پانے والا ہو۔"

حالانکہ ۱۷ اگست ۱۸۹۹ء کے مکتوب میں آپ بتا چکے ہیں۔ کہ نبی کے لئے یہ شرط ہے کہ نبی سابق کی امت نہ کہلاتا ہو۔

(۴) پھر اگر ۱۹۰۱ء میں تعریف نبوت میں تبدیلی نہیں ہوئی۔ تو آپ نے اشتہار ایک غلطی کے ازالہ میں یہ کیوں فرمایا؟

"یہ ضرور یاد رکھو۔ کہ اس امت کے لئے وعدہ ہے کہ وہ ہر ایک ایسے انعام پائیگی۔ جو پہلے نبی اور صدیق پا چکے۔ پس منجملہ ان انعامات کے وہ نبوتیں اور پیشگوئیاں ہیں۔ جن کے رو سے انبیاء علیہم السلام نبی کہلاتے رہے۔"

اس تحریر سے ظاہر ہے۔ کہ سابقہ انبیاء بھی نبوتوں اور پیشگوئیوں کی وجہ سے نبی کہلاتے ہیں۔ جن کے اس امت میں ملنے کا وعدہ ہے۔ حالانکہ اگست ۱۸۹۹ء کے مکتوب میں انبیاء کو کامل شریعت لانے یا احکام سابقہ کو منسوخ کرنے یا بلا استفادہ کسی نبی سابق کے براہ راست خدا سے تعلق رکھنے کی وجہ سے نبی قرار دیا ہے اور یہ شرط لگا دی ہے۔ امتی نبی نہیں ہوتا۔ اور اس وجہ سے اس تعریف کے ماتحت اپنے نبی ہونے سے انکار کیا ہے۔

(۵) پھر جناب مولوی محمد علی صاحب بتائیں۔ کہ اگر تعریف نبوت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الوصیت میں یہ کیوں تحریر فرمایا؟

"جبکہ وہ مکالمہ و مخاطبہ اپنی کیفیت اور کمیت کے رو سے کمال درجہ تک پہنچ جائے۔ اور اس میں کوئی کثافت اور کمی باقی نہ ہو۔ اور کھلے طور پر امور غیبیہ پر مشتمل ہو۔ تو وہی دوسرے لفظوں میں نبوت کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔"

جس پر تمام نبیوں کا اتفاق ہے۔ یا درہے۔ کہ اس تعریف کے ماتحت حضور نے اپنے تئیں نبی قرار دیا ہے۔ حالانکہ اگست ۱۸۹۹ء کی تعریف کے لحاظ سے آپ نے نبوت سے انکار فرمایا ہے۔ پس یہ تعریف نبوت جو تمام انبیاء کے اتفاق سے نبوت کہلائی ہے۔ سابقہ تعریف نبوت میں تبدیلی پر کیوں دال نہیں؟

مندرجہ بالا پانچ حوالہ جات تعریف نبوت میں تبدیلی پر نص صریح ہیں۔ مگر مولوی محمد علی صاحب حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس عقیدہ کو کہ پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تشریح کر لیا کرتے تھے۔ معاذ اللہ آپ کا جھوٹ قرار دیتے ہیں۔ اب ان حوالوں کو سامنے رکھ کر دیکھ لیں کہ جھوٹ تو وہ خود بول رہے ہیں۔ مگر الٹا ملزم حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو قرار دے رہے ہیں۔ اور ان نصوص صریحہ کی موجودگی میں اپنے خطبات میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جھوٹ کا مرتکب قرار دینے میں کوئی حجاب محسوس نہیں کرتے۔

(خاکسار علی محمد اجمیری)

تعزیت کی قرار دادیں

(۱) ۱۶ نومبر مجالس خدام الاحمدیہ وسط شہر (دہلی) پہاڑ گنج دہلی اور نئی دہلی کا ایک مشترکہ غیر معمولی ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مستری حاجی محمد موسیٰ صاحب لاہور کے تین پوتوں کی اچانک وفات پر نہایت رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت کی قرارداد پاس کی گئی۔

(۲) ۱۵ نومبر مجلس خدام الاحمدیہ شملہ کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حاجی محمد موسیٰ صاحب لاہور کے تین پوتوں کے دریائے راوی میں ڈوب کر فوت ہو جانے پر رنج و افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اور تعزیت کی قرارداد پاس کی گئی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جنگی قیدیوں کے متعلق پوچھ گچھ

(۱) ہندوستانی فوج کے آزاد ہونے والے جنگی قیدیوں کے پتے وغیرہ کے متعلق جسے کچھ پوچھنا ہو۔ اس پتہ سے پوچھے۔ پی۔ ایس ڈائرکٹریٹ۔ پی۔ ایس ۵ (کیژولٹی) ایڈجوٹنٹ جنرلز برانچ۔ شملہ (ٹیلیفون شملہ ۳۵۹۷)

(۲) برطانوی اور سلطنت برطانیہ کی فوجوں اور رائل انڈین نیوی اور رائل انڈین ایر فورس کے آزاد ہونے والے جنگی قیدیوں کے بارے میں جسے کچھ پوچھنا ہے۔ اس پتہ سے پوچھے۔ پی۔ ڈبلیو۔ ڈائرکٹریٹ (پی۔ ڈبلیو ۲۔ بی) ایڈجوٹنٹ جنرلز برانچ شملہ (ٹیلیفون شملہ ۳۲۱۵)

(۳) آزاد ہونے والے اتحادی جنگی قیدی اور نظر بندوں کے متعلق پالیسی کے بارے میں جو کچھ دریافت کرنا ہو۔ اس پتہ پر کیجئے۔ پی۔ ڈبلیو۔ ڈائرکٹریٹ (پی۔ ڈبلیو ۲ اے) ایڈجوٹنٹ جنرلز برانچ شملہ (ٹیلیفون ۳۱۶۳ شملہ)

(۴) سول نظر بندوں کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے اس پتہ پر لکھئے۔ کامن ویلتھ ریلیشنز ڈیپارٹمنٹ نئی دہلی۔ اس سلسلہ میں پی۔ ڈبلیو ڈائرکٹریٹ سے خط و کتابت نہ کی جائے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نقشہ بیعت ممالک بیرون ہند ماہ اکتوبر ۱۹۴۵ء

اکتوبر ۱۹۴۵ء میں ممالک بیرون ہند میں ۷۹ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ اسی مہینہ میں جماعتہائے احمدیہ اندرون ہند کے ذریعہ صرف ۸۳ بیعتیں ہوئیں۔ بیرون ہند کے احمدی تنظیم اور تعداد میں کمتر ہوتے ہوئے بھی بیعت کے لحاظ سے اندرون ہند کے احمدیوں سے پیچھے نہیں ہیں۔ نقشہ درج ذیل کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ افریقہ کے ممالک میں صرف سیرالیون مشن کا کام نمایاں ہے۔ فلسطین کی جماعت کے اخلاص اور تنظیم سے بہتر نتیجہ کی توقع کی جاتی ہے۔ سٹریٹ سٹیلمنٹ اور سماٹرا وغیرہ میں جنگ سے پہلے بیعت کی رفتار اچھی تھی۔ ابھی تک مبلغین علاقہ سے بیعتیں وصول ہونی شروع نہیں ہوئیں۔

انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سکرٹری۔

نقشہ بیعت ممالک بیرون ہند از یکم اکتوبر تا ۳۱ر اکتوبر ۱۹۴۵ء

نمبر شمار	نام ملک	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام ملک	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام ملک	تعداد بیعت
۱	نائیجیریا افریقہ	۱	۹	مصر	×	۱۷	جاوا	×
۲	گولڈکوسٹ "	×	۱۰	شام	×	۱۸	سماٹرا	×
۳	سیرالیون "	۷۰	۱۱	فلسطین	۳	۱۹	سٹریٹ سٹیلمنٹ	×
۴	کینیا کالونی "	×	۱۲	عراق	×	۲۰	اسٹریلیا	×
۵	ٹانگانیکا "	۵	۱۳	عدن	×	۲۱	سیلون	×
۶	یوگنڈا "	×	۱۴	انگلستان	×	۲۲	برما	×
۷	زنجبار	×	۱۵	یونائیٹڈ سٹیٹ	×	۲۳	ایران	×
۸	ماریشس	×	۱۶	ارجنٹائن	×	۲۴	اٹلی	×

اعلان ضروری برائے انسپکٹران تعلیم

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نئی سکیم توسیع تعلیم کے سلسلہ میں نظارت ہذا کو دو انسپکٹران تعلیم کی ضرورت ہے۔ جو سارے پنجاب اور ملحقہ اضلاع کی احمدی جماعتوں کا دورہ کر کے تعلیم کے سلسلہ میں ضروری اعداد و شمار حاصل کریں اور جماعتوں میں تعلیم اعلیٰ اور عام کرنے کی ترغیب و تحریص کا کام کر سکیں۔ فی الحال اس کام کے لئے مولوی فاضل یا میٹرک پاس موزوں امیدواران کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب فوری درخواستیں نظارت تعلیم میں بھجوا دیں۔ درخواستوں پر غور کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ر نومبر ہوگی۔ ناظر تعلیم و تربیت

خریداران "الفضل" کو ضروری اطلاع

باوجود اس کے کہ "الفضل" کے ہر پرچہ کے ٹائٹل پر یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ "ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر "الفضل" ہو۔" کئی احباب اخبار جاری کرانے، پرچہ نہ پہنچنے، پتہ تبدیل کرانے۔ اور کوئی پرچہ منگوانے۔ اشتہار شائع کرانے کے متعلق ایڈیٹر کو لکھ دیتے ہیں۔ اور بعض ضمیمت اخبار بھی ایڈیٹر کے نام بھیج دیتے ہیں۔ اس سے سوائے اس کے کہ ایڈیٹر کے کام میں بلا ضرورت اضافہ ہو۔ اور اس پر ایک مزید ذمہ داری ڈالی جائے۔ (کیونکہ اسے اس قسم کے تمام امور دفتر مینیجر کو منتقل کرنے پڑتے ہیں) کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ پس احباب کرام ایسے امور کے متعلق دفتر مینیجر کو براہ راست مخاطب فرمایا کریں۔ (ایڈیٹر)

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۸۹۷۴ء۔ منکہ فضل دین کشمیری پیشہ تجارت عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۶ء ساکن چک ۶۳ گ ب موتی سنگھ والا ڈاکخانہ چک ۶۲ شرقی ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ لیکن میرا گذارہ پیشہ تجارت بصورت ٹھیکہ باغات پر ہے۔ اس وقت اندازاً مبلغ -/۲۰۰ روپے سالانہ آمد ہوتی ہے۔ میں اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری وفات پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد فضل دین موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد کرامت اللہ سیکرٹری مال جڑانوالہ۔ گواہ شد بشارت احمد پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ جڑانوالہ۔

۸۹۷۱ء۔ منکہ مستری عبد الغنی ولد مستری خیر الدین صاحب قوم بھوئے جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادر آباد قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائیداد نہیں۔ میرا گذارہ آمد پر ہے۔ جو اس وقت مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تازندگی اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری وفات پر جس قدر جائیداد میری ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد مستری عبد الغنی الیکٹریشن A.I.O.C. ابادان ایران گواہ شد فخر الدین الیکٹریشن بقلم خود۔ گواہ شد عزیز اللہ جسوال ابادان۔

۸۵۷۳ء منکہ غلام رسول ولد چودھری شاہ محمد صاحب قوم جٹ سندھو پیشہ زمینداری عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۱۳ ج ب ڈاکخانہ چک ۱۱۵ ج ب ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج ۲۱/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد ۲۲۵ کنال اراضی واقع چک ۱۱۳ ج ب ضلع سرگودھا بلا شراکت غیرے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد غلام رسول موصی بقلم خود گواہ شد چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد چودھری غلام محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۹۹ شمالی سرگودھا۔

نمبر ۸۹۲۴ منکہ خان بی بی زوجہ ملک سجاد حسین صاحب قوم اعوان عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن پکا ڈاکخانہ لالیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حق مہر -/۳۲ روپے جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اس کے علاوہ میرے خاوند کی طرف سے مجھے -/۱۰۰ روپیہ سالانہ دیگر اخراجات کے لئے ملتے ہیں۔ مذکورہ بالا جائیداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی مبلغ دس روپے سال بسال ادا کر کے رسید حاصل کرتی رہوں گی۔ کمی بیشی کے متعلق اطلاع دیتی رہوں گی۔ الامۃ خان بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد۔ ملک سجاد حسین خاوند موصیہ گواہ شد۔ چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

نمبر ۸۹۶۹ منکہ بشیر احمد ولد محمد عبد اللہ صاحب مرحوم پیشہ ٹھیکیداری بھٹہ عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دارالبرکات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ایک مکان خود تیار کردہ واقع موضع فجو پورہ ... دھاریوال قیمتی -/۲۰۰۰ روپیہ ایک مکان واقع محلہ دارالبرکات قادیان مشترکہ اس میں سے اپنے حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ ایک بھٹہ مشترکہ ملحقہ ریلوے لائن قادیان۔ تین مکان واقع دارالبرکات قادیان خود تیار کردہ۔ میری ماہوار آمد قریباً یکصد روپیہ ہے۔ میں اپنی آمدنی اور جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے علاوہ میرے مرنے پر اور کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد بشیر احمد موصی

گواہ شد:۔ غلام محمد انصاری

گواہ شد:۔ احمد دین زرگر سکرٹری وصایا۔

سردیوں کے تحفے

سویٹر
مفلر
جرابیں وغیرہ

کنٹرول قیمت پر خریدیں

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

معجون عنبری

دماغی کمزوری کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اسقدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو فن کیمیات کے تصویر مفرح ہے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے۔ ایک شیشی سیروں خون آپکے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ رخساروں کو مثل گلاب کے پھول کے سرخ اور گندمی بنا دیگی۔ نہایت درجہ مقوی ہے۔ فی شیشی چار روپے للعہ۔ پتہ :- مولوی حکیم ثابت علی (پنج زبان) محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ۔

باجازت امور عامہ

قادیان میں باموقع جائیداد

(۱) اسوقت میرے پاس مختلف محلہ جات میں نہایت باموقع سکنی قطعات ہیں۔ جو احباب خرید کرنا چاہیں مجھ سے خط و کتابت کریں۔

(۲) نیز قطعات برائے دوکانات بھی قابل فروخت ہیں۔

(۳) چند باموقع مکانات مختلف محلہ جات میں قابل فروخت ہیں۔

(۴) جائیداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

خاکسار

قریشی محمد مطیع اللہ۔ قریشی منزل۔ دارالعلوم۔ قادیان

حب جند

یہ گولیاں اعصابی اور دماغی کمزوری کے لئے بیحد مفید ہیں۔ ہسٹیریا مراق کے لئے نہایت مجرب ثابت ہوئی ہیں۔ قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپے۔

ملنے کا پتہ :- دواخانہ خدمت خلق قادیان

مقویات کی سرتاج

گولیاں ہر قسم کی اعصابی کمزوری کے لئے نہایت مفید ہیں۔ قیمت چھپیس گولی نو روپے (للعہ) علاوہ محصولڈاک

شفاخانہ دلپذیر قادیان

خط و کتابت

کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کیجئے (منیجر)

ہمارے کارخانہ میں

ریشمی ازاربند کے علاوہ سوتی سوائر تیار ہوتے ہیں۔ جو کہ دیکھنے میں خوبصورت چلنے میں مضبوط ہیں۔ پنجاب اور ہندوستان کے دکاندار سیمپل دیکھ کر شوق سے آڈر دے رہے ہیں ہر سائز میں موجود ہیں۔ قیمت درجہ اول تین روپے درجہ دوم دو روپے۔ بچوں کے لئے ایک روپیہ فی عدد۔ ہر شخص اس شرط پر ہر ایک قسم کا ایک ایک بطور سیمپل بذریعہ وی پی منگا سکتا ہے کہ مال ملنے پر اپنے شہر کے کم از کم پانچ دوکانداروں کو مال دکھلا دیں۔ ہر پارسل پر نو آنہ ڈاک خرچ علیحدہ ہوگا۔

منیجر کارخانہ ریشمی ازاربند پٹیالہ سٹیٹ
PATIALA

تپدق اور پرانے بخار کے مریضو!

"جبری" کا نام نوٹ کر لو۔ یہی آپکی زندگی کا سہارا ہے!

ہزارہا استعمال کرنے والوں کا کہنا ہے کہ تپ دق کے مریض کی جان بچانے کے لئے "جبری" دوا نہیں۔ بلکہ ایک (اائیشوریہ شکتی) خدادادطاقت

نوٹ کر لو

تپ دق کے مریضو!

آج نہیں تو کل۔ اب نہیں تو پھر اپنی پیاری جان بچانے کے لئے "جبری" کا استعمال کرنا ہی پڑیگا۔ پھر کیوں نہیں ابھی شروع کر دیتے۔ ورنہ پھر وہی مثل ہوگی۔ "اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت"۔ اس لئے آج ہی آرڈر دیکر اپنی جان کی حفاظت کریں۔

آرڈر دیتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ تا کہ بلد تعمیل ہو سکے۔ دسوں آدمی بذریعہ تار آرڈر دیتے ہیں۔ تار کا پتہ

انڈین اسٹورز جگادھری ——— نوٹ کریں

رائے صاحب کے ایل شرما اینڈ سنز رئیس بینکرز
(۲) شیلانگ آسام یا پنجاب آفس "جگادھری"

بہترین پاکٹ نائف

ایجنٹ۔ افضل برادرز جزل مرچنٹس قادیان

ملنے کا پتہ :- ایس۔ ایم۔ عبداللہ محمدی ناگورا ورکس۔ وزیر آباد۔ پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۰ نومبر۔ آج دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں حکومت برطانیہ کی طرف سے بتایا گیا۔ کہ رومانیہ اور ہنگری کے ساتھ روس کے تجارتی معاہدوں کے متعلق برطانوی گورنمنٹ نے روس کو جو پروٹسٹ بھیجا تھا۔ اس کے جواب کو برطانوی گورنمنٹ تسلی بخش قرار نہیں دیتی۔

لاہور ۲۰ نومبر۔ حکومت پنجاب نے عام اطلاع کے لئے اعلان کیا ہے۔ کہ پنجاب کے اسمبلی کے تمام حلقہ ہائے نیابت کی طرف سے ممبر منتخب کرنے کے متعلق ۳ دسمبر ۱۹۴۵ء کو ایک سرکاری نوٹیفکیشن جاری کیا جائیگا۔ تاریخوں کا تعین حسب ذیل ہوا ہے:۔

امیدواروں کی نامزدگی۔ ۱۲ دسمبر ۱۹۴۵ء تک
نامزدگیوں کی پڑتال — ۱۵ دسمبر ۱۹۴۵ء
پولنگ – یکم سے ۱۵ فروری ۱۹۴۶ء تک –
دستبرداری ۱۷ دسمبر ۱۹۴۵ء کو تین بجے بعد تک ہو سکتی ہے۔

لنڈن ۲۰ نومبر۔ لارڈ ہاہا کو جسے دشمن ریڈیو پر برطانیہ کے خلاف تقریریں کرنے کے الزام میں سزائے موت ہوئی تھی۔ اور جس کی اپیل مسترد ہو چکی ہے۔ ۱۰ دسمبر کو پھانسی دی جائیگی۔

نیویارک ۲۰ نومبر۔ رائٹر کا نامہ نگار ٹوکیو سے رقمطراز ہے۔ کہ بیرن جنرل شگیرو نے جو چین اور جاپان کے درمیان جنگ شروع کرنے کے لئے ذمہ وار ہے۔ اپنی گرفتاری کے حکم کے ۲۴ گھنٹہ بعد خودکشی کر لی ہے۔

لنڈن ۲۰ نومبر۔ آج دارالعوام میں حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حکومت کوئلہ کی کانوں کے علاوہ بجلی گھروں میں گیس تیار کرنے والی فیکٹریوں ریلوے لائنوں۔ نہروں اور سڑکوں پر بھی قبضہ کرے گی۔

لنڈن ۲۰ نومبر۔ وزیر اعظم برطانیہ کینیڈا سے ہوائی جہاز میں واپس لنڈن پہنچ گئے ہیں۔

مدراس ۲۰ نومبر۔ آل انڈیا اچھوت فیڈریشن کے صدر راؤ بہادر شوراج کو مدراس کارپوریشن کا میئر مقرر کر دیا گیا ہے۔

کراچی ۲۰ نومبر۔ کراچی کارپوریشن نے آزاد ہند فوج کے لئے جو پانچہزار کی رقم منظور کی تھی۔ حکومت سندھ نے کارپوریشن کو یہ رقم ادا کرنے سے منع کر دیا ہے۔

پشاور ۲۰ نومبر۔ آج صبح مسٹر محمد علی جناح کا انتہائی شاندار جلوس نکلا۔ جو پورا ایک میل لمبا تھا۔ دو ہزار نیشنل گارڈز جنہوں نے وردی پہنی ہوئی تھی۔ جلوس کے ہمراہ تھے۔ اس کے علاوہ عام مسلمانوں کے منظم دستے جو اونٹوں۔ گھوڑوں۔ بائیسکلوں اور کاروں پر سوار تھے۔ جلوس کی رونق بڑھا رہے تھے۔

ماسکو ۲۰ نومبر۔ آذربائیجان کی بغاوت کے متعلق نہ تو روسی اخباروں میں کوئی خبر شائع ہوئی ہے۔ اور نہ ریڈیو نے کوئی نیوز نشر کی ہے۔ سرکاری یا غیر سرکاری کوئی تبصرہ شائع نہیں ہوا۔ روسی اخبار چند ماہ سے یہ لکھ رہے ہیں۔ کہ حکومت ایران آذربائیجان میں لوگوں پر تشدد کر رہی ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں ان لوگوں کے ساتھ عام ہمدردی کا جذبہ پیدا ہو رہا ہے۔

ملتی تھی۔ ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ میں اور سبھاش بوس ایک ہی مکان میں رہتے تھے۔

پیرس ۲۱ نومبر۔ فرانس میں تشکیل حکومت کے لئے تینوں کامیاب پارٹیوں میں جو سیاسی بحران پیدا ہو گیا تھا۔ اس کا خاتمہ باہمی مفاہمت کی صورت میں ہو گیا ہے جنرل ڈیگال کو ہیڈ منتخب کیا گیا ہے۔ وار آفس کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ایک حصہ جنرل ڈیگال کے ماتحت رہیگا اور دوسرے پر کمیونسٹ پارٹی کا کنٹرول ہوگا۔

دہلی ۲۱ نومبر۔ حکومت ہند نے سرکاری گزٹ کی تازہ اشاعت میں امریکہ اور برطانیہ سے آنے والے موٹروں کے پرزوں کی مقررہ قیمتیں شائع کر دی ہیں۔ ان کا اطلاق یکم دسمبر ۱۹۴۵ء

فلسطین کے متعلق جناب امام صاحب مسجد احمدیہ لنڈن کا تبصرہ

یہود کو فلسطین میں ٹھونستے جانا امن۔ انصاف اور مساوات کے وعدوں کی روح کے خلاف ہے

لنڈن ۱۹ نومبر۔ مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ اخبار سنڈے ٹائمز نے بعنوان "فلسطین کے متعلق لنڈن کا نظریہ" لکھا ہے:۔

مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد ساؤتھ فیلڈ لنڈن نے تقریر کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ کی عقلمندی اسی میں ہے۔ کہ وہ اس معاملہ میں جلدی میں کوئی فیصلہ نہ کرے۔ نیز فیصلہ کرتے وقت برطانیہ کو یہ امر نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے کہ فلسطین کے باشندوں کا حق ہے۔ کہ وہ اپنے ملک پر آپ حکومت کریں۔ یہودیوں کو جوق در جوق ان پر ٹھونستے چلے جانا یقیناً اتحادیوں کے امن۔ انصاف اور مساوات کو قائم رکھنے کے وعدوں کی روح کے منافی ہے۔

دہلی ۲۱ نومبر۔ آزاد ہند فوج کے تین ملزموں کے خلاف آج دو ہفتہ کے التوا کے بعد لال قلعہ دہلی میں مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی۔ ڈیفنس پلیڈر مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی نے پہلے گواہ لیفٹیننٹ ناگ کے بیان پر جرح کی لیفٹیننٹ ناگ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ میں سپریم کیبنٹ میں ڈپٹی ایڈووکیٹ جنرل کے عہدہ پر کام کرتا تھا۔ آزاد گورنمنٹ کا مقصد برطانیہ کے خلاف جنگ کرنا تھا۔ اور جاپان کے ساتھ تعلقات حلیفانہ تھے۔ ہندوستانیوں کی طرف سے بہت سی مالی امداد

لنڈن ۲۱ نومبر۔ کل رات مسٹر اٹیلی صدر ٹرومین اور میکنزی کنگ سے مذاکرات کے بعد لنڈن پہنچ گئے۔ اور بادشاہ سلامت کو حالات سے مطلع کیا۔

برلن ۲۱ نومبر۔ ساڑھے چھ لاکھ جرمنوں کو جو اس وقت چیکوسلواکیہ۔ ہنگری۔ پولینڈ اور دوسرے ممالک میں مقیم ہیں۔ جرمنی کے اتحادی علاقوں میں بسانے کے لئے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

لنڈن ۲۱ نومبر۔ برطانیہ نیشنل کونسل میں راجکماری امرت کور نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔

کہ ہندوستان میں ایسے لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ جو لکھ پڑھ نہیں سکتے۔ اور اس کی ذمہ واری حکومت برطانیہ پر ہے۔

انقرہ ۲۰ نومبر۔ ڈیڑھ لاکھ ترکی فوج وسیع پیمانہ پر تھریس کے علاقہ میں نقل و حرکت کر رہی ہے۔ چار آرٹسٹ ڈویژن اور دو ٹینک ڈویژن بھی تھریس میں داخل ہو چکے ہیں۔ ترکی کی ڈیفنس منسٹری نے تھریس میں بلیک آؤٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ تمام مسافر گاڑیاں بند کر دی گئی ہیں۔ اور ان کو فوجی ضروریات کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ترکی بحری بیڑا کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ کل تمام دن ترکی طیارے سرحد بلغاریہ کے ساتھ ساتھ پرواز کرتے رہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کے نامہ نگار نے صوفیہ سے اطلاع دی ہے۔ کہ بلغاریہ میں روسی فوجوں کی نقل و حرکت اور سرحد ترکیہ پر اجتماع یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ بلقان میں صورت حال انتہائی نازک ہو گئی ہے۔ اور ہر لحظہ اس امر کا خطرہ ہے۔ کہ بلقان میں ایک دوسری جنگ شروع ہو جائے گی۔

قاہرہ ۲۰ نومبر۔ فلسطین میں فسادات کے سلسلہ میں تین سو یہودی لیڈروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے خلاف دہشت انگیزی اور سرکاری افسروں پر حملے کرنے کا الزام ہے۔

ڈبلن ۲۰ نومبر۔ مسٹر ڈی ویلرا نے کل رات ایکسفورڈ میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ آج آئرلینڈ کو دنیا میں ایک ایسی مضبوط پوزیشن حاصل ہے۔ جو اسے تاریخ میں پہلے کبھی حاصل نہ تھی۔ آج آئرلینڈ کے لوگوں کو پہلے کی نسبت بہت زیادہ خود اعتمادی ہے۔

چنکنگ ۲۰ نومبر۔ چنکنگ میں آمدہ اطلاعات کے مطابق چین کی سنٹرل گورنمنٹ کی فوجیں مانچوریا میں ۵۴ میل دور تک پیشقدمی کر چکی ہیں۔

لنڈن ۲۰ نومبر۔ برطانی سٹیل ورکرز کی طرف سے ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ برطانی مزدوروں کا معیار زندگی روسی مزدوروں سے کہیں بلند ہے۔

لنڈن ۲۰ نومبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ انڈونیشیا ہند چینی سے ہندوستانی فوجوں کو بہت جلد واپس بلا لیا جائے گا۔ اور ان کی جگہ برطانوی فوجوں کو بھیجا جائیگا۔